بارگاہ غوثیت میں علمائے کرام وپیران عظام کا خراج عقیدت!

اللہ عزوجل کے مقرب و محبوب بندے جو اولیاء اللہ کہلاتے ہیں کائنات کی ہر شے پر اللہ عزوجل کے اذن سے دسترس و تصرف رکھتے ہیں اور جو کائنات میں ہے اس وسیع نظام سے خوب واقف ہوتے ہیں عام لوگ اس کائنات کے خفیہ نظام و معاملات اور اشیاء کے متعلق لاعلم ہوتے ہیں مگر یہ اولیاء اللہ اپنے رب عزوجل کے راز دار ہوتے ہیں جو ظاہر و باطن سب کی خبر رکھتے ہیں ان اولیاء اللہ کے بھی مختلف مراتب اور درجے ہوتے ہیں جن میں ابدال ، اقطاب ، غوث وغیرہ ہیں ۔

غوث رب عزوجل کا بہت ہی خاص اور مقرب بندہ ہوتا ہے جو تمام اولیاء اللہ پر فوقیت رکھتا ہے اور آپ کی ذات قدرت الہٰی کا مظہر ہوتی ہے اس کا ہر قول اور ہر فعل اسمائے الہٰی کا مظہر ہوتا ہے اور اپنے اس امتیازی درجے کے سبب وہ معرفت الہٰی کے رازوں کو پالیتا ہے اس کی نظر لوح محفوظ پر بھی رہتی ہے اور وہ اسرار الہٰی کی تصویر بن جاتا ہے ۔

سیدنا غوث الاعظم دستگیر رحمۃ اللہ علیہ اس بلند وبالا درجہ غوثیت پر فائز ہیں جو کسی کو حاصل نہیں اور نہ ہوگا ، یہاں تک کہ آپ اپنے اپنے وقتوں کے تمام غوث پر برتری اور امتیاز رکھتے ہیں اور بلاشبہ غوث الاعظم ہیں ۔ خود حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں : میں نے سعادت کبریٰ پالی میں اسرار الہٰی ہوں تمہارے لئے اللہ تعالٰی کی حجت ہوں زمینوں میں میرا ڈنکا بج رہا ہے تمام شہر میرے حکم کے ماتحت ہیں ۔ میں احوال کو سلب کر سکتا ہوں متقدمین کے سورج غروب ہوگئے مگر میرا سورج بلندی اور عظمت کے آسمان پرہمیشہ جلوہ افروز رہے گا انسان جن سب اس کے مشائخ ہوتے ہیں مگر میں شیخ کل ہوں مجھے اللہ نے اپنی نگاہ خاص میں رکھا ہے مجھے میرا رب فرماتا ہے اے عبد القادر تمہیں میری قسم یہ چیز کھالو تمہیں میری قسم یہ چیز پی لو جب میں گفتگو کرتا ہوں تو میرا رب فرماتا ہے ،مجھے اپنی قسم تم سچ کہتے ہو ۔ میں قرب الہٰی کی بارگاہ میں تنہا ہوں میرا رتبہ تم سب سے برتر ہے اور ہمیشہ کے لئے برتر ہے ۔جس شخص نے اپنے آپ کو میرے سے منسوب کیا اور میرے عقیدت مندوں شامل ہوا اللہ پاک اسے قبول فرماکر اپنی رحمت سے نوازتا ہے میرے سارے محبّین جنت میں داخل کئے جائیں گے یہ اللہ تعالٰی نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے ۔(ماخوذ قصیدہ غوثیہ)

الغرض غوث الاعظم اولیاء اللہ میں وہ امتیازی شان رکھتے ہیں جو کسی کو حاصل نہیں ہر ولی آپ کے زیر سایہ ہے اور رہے گا آپ کی نسبت ہی کسی ولی اور عارف کو منصب ولایت پر فائز کرسکتی آپ کی نسبت کے بغیر یہ درجہ کسی کو حاصل ہو ہی نہیں سکتا آپ حقیقتاً پیران پیر ہیں اور رہتی دنیا تک رہینگے ۔

سارے اقطاب جہاں کرتے ہیں کعبے کا طواف
کعبہ کرتا ہے طواف در والا تیرا

اللہ تعالٰی نے آپ کو منصب غوثیت کبریٰ اور مقام تکوین عطا فرمایا اسی لئے آپ فرماتے ہیں اگر میرا مرید مشرق میں کہیں بے پردہ ہوجائے اور میں مغرب میں ہوں تو بھی میں اس کی ستر پوشی کرتا ہوں ۔ (بہجۃ الاسرا)
ایک اور جگہ ارشاد فرمایا ۔ ‘‘ اے میرے مرید میرا دامن مضبوطی سے پکڑ لے اور مجھ پر پورا اعتماد رکھ میں تیری حمایت دنیا میں بھی کروں گا اور قیامت کے دن بھی ‘‘۔
آپ کے درجہ غوثیت کی بلندی کا اندازہ آپ کے اس ارشاد پاک سے بھی بخوبی ہوجاتا ہے کہ حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص خود کو میری طرف منسوب کرے اور مجھ سے عقیدت رکھے تو اللہ تعالٰی اسے قبول فرماکر اس پر رحمت فرمائے گا اگر اس کے اعمال مکروہ ہوں تو اسے توبہ کی توفیق دے گا ایسا شخص میرے مریدوں میں سے ہوگا اور اللہ تعالٰی نے اپنے فضل و کرم سے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ میرے مریدوں میرے سلسلے والوں میرے پیروکاروں اور میرے عقیدت مندوں کو جنت میں داخل فرمائے گا۔ (اخبار الاخیار)

بارگاہ غوثیت میں علمائے کرام وپیران عظام کا خراج عقیدت!

یہ ایک اٹل حقیقت ہے حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ غوثیت کے اعلٰی وبلند ترین مرتبہ پر فائز ہیں جہاں کسی اور کی پہنچ ممکن نہیں ۔ آپ کا فیض اس پوری کائنات میں جاری و ساری ہے اور رب عزوجل کے اذن سے یہ کائنات آپ کے حکم کی ماتحت ہے ۔ آپ کے درجہ فضیلت کی تصدیق و تائید تمام پیران عظام ، اولیائے کرام و علماءمشائخ نے کی ۔ وہ امام المحدثین شیخ عبد الحق محدث دہلوی ہوں یا امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی، سلطان الہند معین الدین چشتی اجمیری ہوں یا حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی، حضرت قطب الاقطاب بختیار کاکی وحضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند ہوں یا حضرت مخدوم علی احمد صابر کلیری (حضرت سلطان باہو ، الغرض حضرت عبد الرحمٰن جامی ہوں یا امام اہلسنت احمد رضامحدث بریلوی ہر کوئی آپ کی بارگاہ غوثیت میں سر جھکائے ہوئے ہے اور اپنا آقا و مولٰی جانتے ہوئے بارگاہ الہٰی میں انہیں وسیلہ بنائے ہوئے ہے ان کے ارشادات و تعلیمات پر عمل پیرا ہوتا ہوا نظر آتا ہے ۔ان پیران عظام واولیائے کرام کا اعتراف غوثیت و فضیلت غوث الاعظم کی چند جھلکیاں ملاحظہ ہوں ۔

امام المحدثین حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی کا خراج عقیدت!

حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں ۔

اللہ تعالٰی نے آپ کو قطبیت کبریٰ اور ولایت عظیمہ کا مرتبہ عطا فرمایا یہاں تک کہ تمام عالم کے فقہاءعلماءطلباءاور فقراءکی توجہ آپ کے آستانہ مبارک کی طرف ہوگئی حکمت و دانائی کے چشمے آپ کی زبان سے جاری ہوگئے اور عالم الملکوت سے عالم دنیا تک آپ کے کمال وجلال کا شہرہ ہوگیا اور اللہ تعالٰی نے آپ کے ذریعے علامات قدرت وامارت اور دلائل وبراہین کرامت آفتاب نصف النہار سے ذیادہ واضح فرمائے اور جودو عطا کے خزانوں کی کنجیاں اور قدرت وتصرفات کی لگامیں آپ کے قبضہ اقتدار اور دست اختیار کے سپرد فرمائیں تمام مخلوق کے قلوب کو آپ کی عظمت کے سامنے سرنگوں کر دیا، اور تمام اولیاء کو آپ کے قدم مبارک کے سائے میں دے دیا کیونکہ آپ اللہ تعالٰی کی طرف سے اس منصب پر فائز کئے گئے تھے جیسا کہ آپ کا ارشاد ہے ،،، میرا یہ قدم اولیاء کی گردنوں پر ہے ۔ امام المحدثین فرماتے ہیں اگر دوسرے لوگ قطب ہیں تو یہ خلف صادق قطب الاقطاب ہیں اگر دوسرے لوگ سلطان ہیں تو یہ خلف صادق شہنشاہ سلاطین ہیں اور آپ کا اسم گرامی شیخ سید سلطان محی الدین عبد القادر جیلانی ہے جنہوں نے دین اسلام کو دوبارہ زندہ کیا اور طریقہ کفار کو ختم کر دیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی یہی ارشاد مبارک ہے کہ ،،الشیخ یحی قطبیت ،، شیخ کامل زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے امام المحدثین مزید ارشاد فرماتے ہیں ۔

غوث الثقلین کے معنٰی ہی یہ ہیں کہ جنات اور انسان اس کی پناہ لیں چنانچہ میں بیکس و محتاج بھی انہیں کی پناہ کا طلبگار اور انہی کے دربار کا غلام ہوں مجہ پر ان کا کرم اور عنایت ہے اور ان کی مہربانیوں کے بغیر کوئی فریاد سننے والا نہیں ہے ۔ مزید فرماتے ہیں امید ہے کہ اگر کبھی راہ سے بھٹک جاؤں تو وہ راہبری کریں اور اگر ٹھوکر کھاؤں تو وہ مجھے سنبھال لیں کیونکہ انہوں نے اپنے دوستوں کو یہ خوشخبری دی ہے کہ اللہ تعالٰی نے میرے لئے ایک رجسٹر بنادیا ہے جس میں میرے قیامت تک ہونے والے مریدوں کا نام لکھا ہواہے حکم الہٰی ہوچکا کہ میں نے ان سب کی مغفرت فرمادی ہے ، کاش میرا نام بھی آپ کے مریدوں کے رجسٹر میں لکھا ہوا ہو پھر مجھے کوئی غم نہ ہوگا کیونکہ میری خواہش کے مطابق کے میرا کام پورا ہوگیا ہے میں نامراد بھی حضرت غوث الثقلین کا مرید بن گیا ہوں قبول کرنا یا انکار کر دینا یہ ان کے ہاتہ میں ہے میں ان کے طلب گاروں میں ہوں ،ان کا چاہنا ان کے اختیار میں ہے ۔ (اخبار الاخیار(

امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا خراج عقیدت!

امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں ۔ ‘‘ جس قدر خوارق حضور سید محی الدین جیلانی قدس سرہ سے ظاہر ہوئے ویسے خوارق ان میں کسی سے ظاہر نہیں ہوئے ۔ (مکتوبات شریف دفتر اوّل حصّہ سوم صفحہ 120(
مزید ارشاد فرماتے ہیں ۔

‘‘حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم اسی راہ (ولایت) سے داخل ہونے والوں کے پیشوا ہیں گویا حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا قدم آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک پر ہے اور حضرت فاطمہ زہراء وحضرات حسنین رضی اللہ عنہما بھی اسی مقام پر ان کے ساتھ شامل ہیں ان کے بعد یہ منصب بالترتیب بارہ اماموں تک پہنچتا رہا یہاں تک کہ نوبت حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ تک پہنچتی ہے اور یہ مرتبہ آپ کو مل گیا مذکورہ بالا اماموں اور حضرت شیخ عبد القادر جیلانی کے درمیان کوئی شخص اس مرتبہ پرنہیں اب جس قدر فیض وبرکات تمام اقطاب اور ولیوں کو پہنچتے ہیں آپ ہی کے ذریعے پہنچتے ہیں ان کے مرکز فیض کے بغیر ولایت کا منصب کسی کو نہیں مل سکتا ۔(مکتوبات شریف فارسی جلد 3 صفحہ 251)

خواجہ خواجگان خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کا خراج عقیدت!

خواجہ خواجگان خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ دربار غوثیت میں یوں عرض کرتے ہیں ۔

یا غوث معظم نور ہدٰی مختار نبی مختار خدا
سلطان دوعالم قطب علٰی حیراں زجلالت ارض وسما

صدق عہد صدیق وشی ،ور عدل وعدالت چوں عمری
اے کان حیا عثمان منشی مانند علی باوجود وسخا

درعزم نبی عالی شانی ستار عیوب مریدانی
درملک ولایت سلطانی اے منبع فضل وجودوسخا

چوپائے نبی شد تاج سرت ،تاج عہد عالم شد قامت
اقطاب جہاں درپیش درت افتادہ چوپیش شاہ وگدا

گردادِ مسیح بہ مردہ رواں راوی تو بدیں محمد جاں
عہد عالم ‘‘محی الدین ’’ گویاں برحسن وجماعت گشتہ فدا

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا خراج عقیدت!

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہغوث اعظم دستگیر رضی اللہ عنہ کا مقام محبوبیت کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں ۔حضرت غوث الاعظم کی اصل نسبت ،، نسبت اویسیہ ،،ہے جس میں بنت سکینہ کی برکات شامل ہیں اس مقام محبوبیت کے ذریعے ایسی تجلیات الہٰی کا ظہور ہوتا ہے جن کی انتہا نہیں۔ (ہمعات)

حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبندیہ رحمۃ اللہ علیہکا خراج عقیدت!

سلسلہ نقشبندیہ کے سردار حضرت بہاؤالدین نقشبندرحمۃ اللہ علیہحضور غوث اعظم کا بلند بالا مرتبہ اور سب پران کی برتری بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں!

بادشاہ ہردوعالم شاہ عبدالقادر است
سرور اولادآدم شاہ عبدالقادر است

حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہکا خراج عقیدت!

سرگروہ سہروردیاں ہند حضرت خواجہ بہاؤالدین ملتانی رحمۃ اللہ علیہحضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی نیابت نبوت کے بارے میں فرماتے ہیں!

دستگیر بے کساں وچارہء بے چارگاں
شیخ عبد القادر است آں رحمۃ اللعالمین

حضرت مولانا روم علیہ الرحمۃ
حضرت مولانا روم رحمۃ اللہ علیہقصیدہ غوثیہ میں کئے گئے حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے فضائل ومناقب سے بھرپور بلند وبانگ دعوؤں کی تائید و تصدیق کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں ، فقیر کہتا ہے کہ قصیدہ غوثیہ شریف بھی اسی مقام قرب کی ایک خود دار آواز ہے جس کو غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے باطنی احوال کی اجمالی تفسیر سمجھنی چاہئیے ۔

حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز چشتی رحمۃ اللہ علیہ
خانوادہ چشتیہ کے چشم وچراغ حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز چشتی رحمۃ اللہ علیہ بارگاہ غوثیت میں یوں عرض گزار ہیں!

یاقطب یا غوث اعظم یا ولی روشن ضمیر
بندہ ام تابند ام جز توند ارم دستگیر
بردر درگاہ والا سائلم یا آفتاب
خاطر ناشاد را کن شاد یا پیران پیر

حضرت امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ
پیر طریقت حضرت امداد اللہ مہاجر مکی بارگاہ غوثیت الاعظم میں یوں التجا کرتے ہیں!

خداوند بحق شاہ جیلاں ---- محی الدین غوث وقطب دوراں
بکن خالی مرا ازہر خیالے---لیکن آں کہ زور پیدا است حالے

شیخ ابو البرکات رحمۃ اللہ علیہ
شیخ ابو البرکات اعتراف فرماتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں
حضرت غوث الاعظم کے اذن واجازت کے بغیر کوئی ولی ظاہر اور باطن میں تصرف نہیں کرسکتا ۔ (تحفہ قادریہ صفحہ 65 ازشاہ ابوالمعالی(

علامہ عبد القادر الدین رحمۃ اللہ علیہ
حضرت علامہ فرماتے ہیں ہر زمانہ میں تمام قطب ،غوث اور اولیاء اللہ آپ کی بابرکات سے مستفیض ہوتے رہینگے -(تفریح الخاطر صفحہ 38،مطبوعہ مصر)

حضرت مخدوم صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ
حضرت صابر کلیری بارگاہ غوثیت میں یوں صدا لگاتے ہیں ۔

من آمدم تو پیش تو سلطان عاشقان
ذات توہست قبلہ ایمان عاشقان
در ہر دوکون جز توکسے نیست دستگیر
دستم بگیراز محرم اے جان عاشقان

حضرت قطب الدین بختیار کاکی چشتی رحمۃ اللہ علیہ
حضرت قطب الدین رحمۃ اللہ علیہحضور الاعظم رضی اللہ عنہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں ۔

قبلہ اہل صفا حضرت غوث الثقلین
دستگیر عہد جا حضرت غوث الثقلین
بے نواختہ دلم نیست کسے آنکہ وہد
خستہ راجز تو دوا حضرت غوث الثقلین
خاک پائے تو بود روشنی اہل نظر
دیدہ را بخش ضیاء حضرت غوث الثقلین
مردہ دل گشتہ ام ونام تو محی الدین است
مردہ رازندہ نما حضرت غوث الثقلین

شیخ ماجد الکروی رحمۃ اللہ علیہ
شیخ صاحب فرماتے ہیں کہ ،، اس وقت روئے زمین پر کوئی ولی اللہ ایسا باقی نہ رہا جس نے آپ کے اعلیٰ مرتبہ کا اعتراف کرتے ہوئے اپنی گردن نہ جھکائی ہو ۔ (بہجۃ الاسرار صفحہ 9،قلائد الجواہر صفحہ 94)

شیخ لولوالامنی رحمۃ اللہ علیہ
شیخ موصوف حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی تمام ولیوں پر برتری ظاہر کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں ،،میں نے (آپ کے ارشاد پر) مشرق ومغرب میں اولیاء اللہ کو اپنی گردنیں جھکاتے ہوئے دیکھا اور میں نے دیکھا ایک شخص نے گردن نہ جھکائی تو اس کا حال دگرگوں ہوگیا ۔ (قلائد الجواہر صفحہ 25)

حضرت سید احمد رفاعی رحمۃ اللہ علیہ
حضرت رفاعی خود حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی شان ومرتبہ بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ ،،کس میں قدرت ہے کہ شیخ عبد القادر جیلانی کے رتبہ کے شایان شان مناقب بیان کرے وہ تو اس پائے کے بزرگ ہیں کہ ان کے ایک جانب شریعت کا دریا اور دوسری جانب حقیقت کا دریا موجزن ہے جس میں چاہتے ہیں وہ غوطہ زن ہوجاتے ہیں ۔ (خزینۃ الاصفیاء جلد1 صفحہ 98، اخبار الاخیار صفحہ 17، طبقات الکبریٰ جلد1 صفحہ126)

ا متحا ن کے کہا ں قا بل ہوں میں پیا رے ا للہ
بے سبب بخش دے مولا تیرا کیا جا تا ہے
دعا گو و طلب گاردعا